۲۔ دستور کی تمہید

گزشتہ سبق میں ہم نے پڑھا کہ :

- حکومتی اُمور چلانے کے لیے قوانین واضح کرنے والی دستاویز کو دستور کہا جاتا ہے۔
- دستور ساز مجلس نے بھارت کا دستور تشکیل دیا۔
- دستور کی وجہ سے عوامی نمائندوں کو قوانین کے مطابق ہی حکومتی اُمور چلانا ہوتے ہیں۔

دستور ہمارے ملک کا بنیادی اور اعلیٰ ترین قانون ہے۔ کسی بھی قسم کی قانون سازی کے پیچھے کچھ مقاصد ہوتے ہیں۔ ان مقاصد کی وضاحت کے بعد ہی تفصیلی طور پر قوانین میں ترمیمات کی جاتی ہیں۔ ان مقاصد کی مختصر مگر جامع پیش کش ہی 'تمہید' کہلاتی ہے۔ تمہید ہی کو بھارت کے دستور کا 'پیش لفظ' یا 'ابتدائیہ' کہتے ہیں۔ تمہید اپنے دستور کے مقاصد کی وضاحت کرتی ہے۔

آ یئے، عمل کر کے دیکھیں

دستور کی تمہید کا مطالعہ کیجیے۔ ان میں درج الفاظ کی فہرست بنائیے اور بتائیے کہ یہ الفاظ آپ دیگر کن جگہوں پر پڑھتے ہیں۔

ہم سب بھارت کے شہری ہیں۔ دستور کی تمہید ہمیں بتاتی ہے کہ ہمیں کس قسم کا ملک درکار ہے۔ اس کی اقدار، نظریات اور مقاصد وسیع ہیں۔ ہمارا دستور ان مقاصد کے حصول کے طریقوں کی وضاحت کرتا ہے۔

دستور کی تمہید کا آغاز 'ہم بھارت کے عوام' سے ہوتا ہے۔ اس میں بھارت کو مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی، عوامی، جمہوریہ بنانے کے عزم کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ اب ہم تمہید میں شامل اصطلاحوں کا مفہوم سمجھیں گے۔

(۱) مقتدر حکومت :

بھارت پر کافی عرصے تک انگریزوں نے حکومت کی تھی۔ ۱۵/ اگست ۱۹۴۷ء کو انگریزوں کی حکومت کا خاتمہ ہو گیا اور ہمارا ملک آزاد ہو گیا۔ بھارت کو خودمختاری حاصل ہو گئی۔ ہم اپنے ملک کی ترقی کی خاطر مناسب فیصلے لینے کے لیے آزاد ہیں۔ مقتدر کے معنی ہوتے ہیں اقتدار رکھنے والا خودمختار۔

ہماری تحریکِ آزادی کا سب سے اہم مقصد ملک کے لیے خودمختاری حاصل کرنا تھا۔ حکومت کرنے کے اعلیٰ ترین اور مکمل اختیار کو 'خودمختاری' کہتے ہیں۔ عوام اپنے نمائندے منتخب کر کے انھیں اختیارات کا استعمال کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ اپنے ملک کے داخلی قوانین تیار کرنے کا اختیار عوام کو اور عوام کے ذریعے منتخب کردہ حکومت کو ہوتا ہے۔

(۲) سماج وادی حکومت :

سماج وادی ملک یعنی ایسا ملک جہاں امیر اور غریب کے درمیان بہت زیادہ فاصلہ نہ ہو۔ ملک کی دولت پر سب کا یکساں حق ہوتا ہے۔ اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ ملک کی دولت محض چند ہاتھوں میں جمع ہو کر نہ رہ جائے۔

(۳) غیر مذہبی (سیکولر) حکومت :

دستور کی تمہید میں مذہبی غیر جانب داری کو ہمارا مقصد بتایا گیا ہے۔ غیر مذہبی حکومت میں تمام مذاہب کو یکساں مانا جاتا ہے۔ کسی بھی مذہب کو ملک کا سرکاری مذہب نہیں مانا جاتا۔ عوام کو اپنی پسند کے مذہب پر عمل پیرا ہونے کی اجازت ہوتی ہے۔ عوام میں مذہب کی بنیاد پر بھید بھاؤ نہیں کیا جاتا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

مذہبی غیر جانب داری یعنی سیکولرزم کے ذریعے ہم نے سماجی کثیر مذہبیت کے تحفّظ کی کوشش کی ہے۔ دستور نے ہمیں مختلف حقوق دیے ہیں جن کا نامناسب اور ناجائز استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ مذہبی آزادی کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے۔ مذہبی تہوار منانے کے دوران ہمیں صفائی، صحت اور ماحول کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے۔

(۴) عوامی حکومت :

عوامی طرزِ حکومت میں حکومتی اُمور اور اقتدار عوام کے ہاتھوں میں ہوتا ہے۔ عوام کی خواہش کے مطابق ہی حکومت پالیسیاں بناتی ہے اور فیصلے لیتی ہے۔ حکومت کو عوام کی فلاح کے لیے اہم معاشی اور سماجی فیصلے کرنا ہوتے ہیں۔ تمام لوگوں کے لیے روزانہ کی بنیاد پر جمع ہوکر ایسے فیصلے لینا ممکن نہیں ہوتا۔ اس لیے متعینہ مدت کے بعد انتخابات ہوتے ہیں۔ ان انتخابات میں رائے دہندگان اپنے نمائندوں کا انتخاب کرتے ہیں۔ منتخب نمائندے دستور کے ذریعے بنائے ہوئے ایوانوں (پارلیمنٹ، اسمبلی، وغیرہ) کے رکن بنتے ہیں۔ دستور میں بتائے ہوئے عمل کے ذریعے تمام عوام کی جانب سے فیصلے لیے جاتے ہیں۔

(۵) عوامی جمہوریہ :

ہمارے ملک میں عوامی حکومت یعنی جمہوریت کے ساتھ ساتھ جمہوریہ طرزِ حکومت رائج ہے۔ جمہوری طرزِ حکومت میں تمام عوامی عہدوں پر عوام کی جانب سے منتخب لوگ بھیجے جاتے ہیں۔ کوئی بھی عہدہ پشتینی (موروثی) نہیں ہوتا۔

صدر جمہوریہ، وزیر اعظم، گورنر، وزیر اعلیٰ، میئر، سرپنچ جیسے عہدے عوامی عہدے کہلاتے ہیں۔ ان عہدوں پر مخصوص شرائط پوری کرنے والے بھارت کے شہریوں کو ہی منتخب کیا جاتا ہے۔ شاہی طرزِ حکومت میں یہ عہدے موروثی ہوتے ہیں یعنی خاندان کی ایک نسل سے دوسری نسل کو منتقل ہوتے ہیں۔

بحث کیجیے!

’میرا خاندان‘ اس عنوان پر ماریہ نے جو لکھا ہے اسے پڑھیے۔

جمہوریت کے معنی صرف انتخابات نہیں ہوتے۔ میرے والدین گھر کے سارے کام مل جل کر کرتے ہیں۔ ان کاموں میں ہمارا بھی حصہ ہوتا ہے۔ ہم آپس میں ممکنہ حد تک بغیر لڑائی جھگڑے کے بات چیت کرتے ہیں۔ اگر کبھی لڑ بھی لیں تو فوراً ایک دوسرے کی بات سنتے ہیں۔ کسی قسم کی تبدیلی کے بارے میں دادا دادی سے بھی مشورہ لیا جاتا ہے۔ فرقان کو زراعت کے مطالعے میں تحقیق کرنا ہے۔ اس کا فیصلہ سب کو پسند آیا۔

کیا آپ کو ایسا لگتا ہے کہ ماریہ کے گھر میں جمہوری طریقہ رائج ہے؟ اس حصے میں جمہوریت کی کون سی خصوصیات پائی جاتی ہیں؟

دستور کی تمہید کے ذریعے بھارت کے تمام شہریوں کو انصاف، آزادی اور مساوات جیسی قدروں اور ان قدروں کے مطابق عمل کرنے اور قانون سازی کے ذریعے ان قدروں پر عمل پیرا ہونے کی ضمانت دی گئی ہے۔

آیئے ہم ان قدروں کا مفہوم سمجھیں۔

(۱) انصاف :

ناانصافی کو دور کرتے ہوئے تمام شہریوں کو اپنی ترقی کے مواقع فراہم کرنا یعنی انصاف۔ تمام لوگوں کی فلاح کے مدنظر منصوبہ بندی کرنا یعنی انصاف قائم کرنا۔ دستور کی تمہید میں انصاف کی تین اقسام بتائی گئی ہیں۔

(الف) سماجی انصاف : لوگوں میں ذات، مذہب، نسل، زبان، علاقہ، مقامِ پیدائش اور جنس کی بنیاد پر کسی بھی طرح کی تفریق نہ کریں۔ سب کا مقام انسانیت کے ناتے یکساں ہے۔

(ب) معاشی انصاف : بھوک، تغذیہ کی کمی اور فاقہ کشی غریبی اور مفلسی کی دین ہوتی ہیں۔غریبی دور کرنے کے لیے ہر شخص کو اپنی اور اپنے خاندان کی کفالت کے لیے روزگار کے وسائل حاصل کرنے کا حق ہوتا ہے۔ ہمارے دستور نے ہر شہری کو کسی بھی قسم کے بھید بھاؤ کے بغیر یہ حق دیا ہے۔

(ج) سیاسی انصاف : حکومتی اُمور میں شریک ہونے کا ہر شہری کو یکساں حق حاصل ہے۔ اس لیے ہم نے بالغ رائے دہی کا طریقہ اختیار کیا ہے جس کے مطابق ۱۸ / اور اس سے زیادہ سال کی عمر والے ہر شہری کو رائے دہی کا حق حاصل ہے۔

(۲) آزادی :

آزادی کا مطلب ہوتا ہے کسی بھی قسم کی ناجائز بندش نہ ہونا اور اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی۔ جمہوریت میں شہریوں کو آزادی حاصل ہوتی ہے۔ آزادی کی وجہ سے ہی جمہوریت مضبوط ہوتی ہے۔ اظہارِ خیال کی آزادی ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔ ہر شخص اپنے خیالات اور اپنی رائے کا اظہار کرسکتا ہے۔ خیالات اور نظریات کے تبادلے اور لین دین کی وجہ سے اتحاد اور آپسی تعاون کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے ہم کسی مسئلے کے مختلف پہلوؤں سے بھی واقف ہوتے ہیں۔

مذہبی آزادی کے تحت شہریوں کو اپنے عقیدے، عبادت اور مذہبی تعلیمات پر عمل کرنے کا حق حاصل ہوتا ہے۔ ہمیں اپنے تہوار منانے، عبادت گاہیں تعمیر کرنے اور عبادت کرنے کی آزادی ہوتی ہے۔

(۳) مُساوات :

دستور کی تمہید میں شہریوں کو درجے اور مواقع کی مساوات کی ضمانت دی گئی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ملک کے تمام شہریوں کے ساتھ ذات، مذہب، نسل، جنس، جائے پیدائش وغیرہ کی بنیاد پر تفریق نہ کرتے ہوئے سب کو یکساں اور مساوی درجہ حاصل ہوگا۔ اس میں اونچ نیچ اور اعلیٰ و ادنیٰ کی تمیز نہ ہوگی۔

دستور کی تمہید نے 'مواقع کی مساوات' کو بھی اہمیت دی ہے۔ اس کے ذریعے تمام شہریوں کو یکساں طور پر اپنی ترقی کے مواقع فراہم کرتے ہوئے کسی قسم کی تفریق نہیں کی جانی چاہیے۔

بحث کیجیے :

مندرجہ ذیل میں آزادی سے متعلق دو بیانات دیے ہوئے ہیں۔ ان پر بات چیت کیجیے۔

- تہوار مناتے ہوئے ہمیں کچھ قوانین کی پابندی کرنا ہوتی ہے۔ ان قوانین کی وجہ سے ہماری آزادی پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔
- آزادی کے معنی من مانا رویہ نہیں بلکہ ذمہ دارانہ رویہ ہے۔

دستور کی تمہید میں ایک نہایت انوکھے اُصول کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ اصول اخوت کے لیے ماحول سازی اور فرد کی عظمت کی برقراری کی ضمانت ہے۔

اخوت (بھائی چارہ) :

دستور سازوں کو یہ احساس تھا کہ انصاف ، آزادی اور مساوات کی ضمانت دے دینے سے بھارتی سماج میں مساوات پیدا نہیں ہوگی۔ کتنی ہی قانون سازی کی جائے، جب تک بھارت کے عوام میں اخوت یعنی آپسی بھائی چارہ پیدا نہیں ہوگا ان قوانین کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ اس لیے اخوت کے لیے ماحول سازی کو دستور کی تمہید کا حصہ بنایا گیا ہے۔ اخوت سے مراد اپنے ملک کے تمام شہریوں کے لیے اپنائیت کا احساس ہے۔ اخوت آپسی ہمدردی کا جذبہ پیدا کرتی ہے اور لوگ ایک دوسرے کے مسائل اور مشکلات کے بارے میں اسی احساس کے ساتھ غور وفکر کرتے ہیں۔

اخوت اور فرد کی عظمت ایک دوسرے سے مربوط ہیں۔ فرد

کی عظمت سے مراد یہ ہے کہ ہر شخص انسان کی حیثیت سے وقار اورعزت رکھتا ہے۔اس کا یہ وقار اس کی ذات، مذہب،نسل،جنس اورزبان کی بنیاد پر طے نہیں ہوتا۔ہم اپنے لیے دوسروں سے جیسی عزّت اور وقار چاہتے ہیں ہمیں بھی دوسروں کی ویسی ہی عزت کرنا چاہیے۔

جب ایک شخص کسی دوسرے شخص کی عزّت کر کے اس کی آزادی اورحقوق کا احترام کرے گا تب فرد کی عظمت خودبخود پیدا ہوگی۔ ایسے ماحول میں اخوت کا فروغ ہوگا اور انصاف و مساوات کی قدروں پر مبنی نئے سماج کی تشکیل کا کام آسان ہوجائے گا۔ہمیں بھارت کے دستور کی تمہید سے ہی رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔

دستور کی تمہید کا خاتمہ اس بیان پر ہوتا ہے کہ بھارت کے عوام اس دستورکو اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

مشق

(۱) تلاش کرکے لکھیے :

چ	ع	ل	ب	ں	ش	ک	م
ا	و	ر	غ	د	ا	ر	چ
م	ا	خ	و	ت	ش	ع	ظ
ن	م	ل	ت	ر	ض	ن	م
غ	ی	ر	م	ذ	ہ	ب	ی
س	ح	ت	ہ	ر	ل	ن	ی
ا	ک	ڑ	ی	ط	ں	ظ	ب
ر	و	د	د	س	م	ی	ت
ج	م	ا	ر	ح	ا	ن	ہ
ج	ت	ن	ب	د	س	ر	ی

۱۔ ملک کے تمام شہریوں کے لیے اپنائیت کا احساس

۲۔ حکومتی اموراوراقتدارعوام کے ہاتھوں میں ہونا

۳۔ مقاصد کی مختصر مگر جامع پیش کش کو کہتے ہیں

۴۔ تمام مذاہب کو یکساں ماننا

(۲) آ یئے لکھیں :

۱۔ غیر مذہبی ملک میں کون سے قوانین ہوتے ہیں؟

۲۔ بالغ طریقۂ رائے دہی سے کیا مراد ہے؟

۳۔ معاشی انصاف کی وجہ سے شہریوں کوکون سے حقوق حاصل ہوتے ہیں؟

۴۔ سماج میں فرد کی عظمت کا فروغ کیسے ہوگا؟

(۳) ہمیں اپنی آزادی کا استعمال کیسے کرنا چاہیے؟ اپنی رائے لکھیے۔

(۴) درج ذیل اصطلاحات کی وضاحت کیجیے :

۱۔ سماج وادی حکومت

۲۔ مُساوات

۳۔ مقتدرحکومت

۴۔ مواقع کی مساوات

(۵) بھارت کے دستور کی تمہید میں درج اہم امور

سرگرمی :

۱۔ رائے دہی کا پرچہ اور رائے دہی کی مشین (EVM) کو سمجھنے کے لیے اپنے استاد کی مدد سے تحصیل دار کے دفتر کا دورہ کیجیے۔

۲۔ اپنے قریب میں دستیاب ہونے والے اخبارات کی فہرست بنائیے۔

***

6AHK4R